حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

اللہ کی شان اور قدرتِ کاملہ

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ(عزوجل) نے ہم کو اس وقت اور جگہ پیدا فرمایا ہے۔ اس وقت کے لوگ یہ نہ سونچیں کہ ہم اپنے آپ سے وجود میں آگئے ہیں۔ اللہ(ج ج) کے مخلوقات کی کوئی حد یا انتہاء نہیں۔ اللہ کا علم سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جان سکتا۔یہ اس قدر وسیع ہے کہ بنی آدم کے دماغوں کو چوکنا کر دیتا ہے۔ صرف حیرت ہی نہیں بلکہ لوگوں کے دماغ تک، اس تک نہیں پہنچ سکتے۔ کسی مقام کے بعد ایک حدود ہے۔ اور دماغ صرف اُسی مقام تک پہنچ سکتا ہے۔

اللہ نے اس کائنات کو پیدا فرمایا ہے۔ کافر جو خود کو بہت چالاک سمجھتے ہیں، حقیقت میں وہ بے دماغ اور بے سمجھ ہیں۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ

وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ (سورۃ الرعد : ۸)۔ ہر چیز ایک مقدار میں بنائی گئی ہے۔اللہ(ج ج) نے ہر چیز کو صاف بنایا ہے۔ ہر چیز کو ایک خاص حساب اور علم کی بنیاد پر بنایا گیاہے۔ ہم جس عالم میں رہتے ہیں، اُس کے حسابات دوسرے عالموں سے مختلف ہیں۔ در حقیقت، متضاد ہو سکتے ہیں۔ تو جو وہ کہتے ہیں، '' ہم نے ہمارے سارے حسابات کئے، ہم نے یہ حاصل کیا، ہم اس کے رازوں کے حساب کر رہے ہیں، وغیرہ''۔ لیکن آپ یہ حل نہیں کر سکتے، جو ایسا کہتے ہیں وہ احمق ہیں۔ آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ کا سارا علم صفر کے برابر بھی نہیں۔

اللہ(ج ج) کے علم کے سامنے، جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے، آپ جیسے ایک پیالی پانی، سمندر سے لینے کے برابر ہے۔ بس اتنا سا ہی ہے۔ آپ اس کو ایک جگہ سے لے کر دوسری جگہ رکھدیں۔ایک حقیقی عالم یا دانا ہی، اللہ کی عظمت، علم اور قدرتِ مطلقہ کے سامنے اپنی عاجزی اور انکساری ظاہر کرتا ہے۔ وہ بس یہی کہتے ہیں، ''ہم عاجز بندے ہیں۔ اللہ نے ہم کو پیدا فرمایا اور ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں''۔

وہ لوگ بس اُٹھتے ہیں اور جدوجہد کرتے رہتے ہیں، '' نہ یہ ایسے بنا تھا، نہ یہ کائنات اس طرح بنائی گئی ہے''۔ وہ آسمان میں آلات اور سازوسامان بھیجتے ہیں، '' ہم اس کائنات کا راز حل کر دینگے''۔ حالانکہ وہ کچھ نہیں کرسکتے اور وہ صرف اپنی بالبسی دیکھ سکتے ہیں۔

حضرت شيخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

"اللہ اکبر" کے معنیٰ یہ ہیں کہ اللہ سے بڑا کوئی نہیں۔ ہمیں اللہ کی شان وشوکت اور قدرتِ مطلقہ کا اقرار کرنا ہوگا۔ ہم کو ہماری کمزوری قبول کرنا ہوگا۔ جب ہم اپنی کمزوری قبول کرتے ہیں تب اللہ(ج ج) ہم پر رحمت اور عنایت فرماتے ہیں۔ اور دوسرے جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے وہ مشکلیں اٹھاتے ہیں۔

بہت سے فرعون، اس دنیا سے چلے گئے۔ بہت سے اونچے سر والے اس دنیا سے چلے گئے۔ وہ ایک سو یا پانچ سو سال بھی جئے، آخر میں وہ خاک بنے اور چلے گئے۔ اللہ(ج ج) ہی رہ گئے۔ اللہ(ج ج) ہی باقی ہیں۔ اللہ(ج ج) کے علاوہ سب کچھ ایک سراب، ایک تصور ہے، اور کچھ نہیں۔ اللہ جس کو چاہے پیدا فرماتے ہیں۔ جس کو چاہے اٹھاتے ہیں اور جس کو چاہے دباتے ہیں۔ اس مقدس صبح اور ان مقدس دنوں کے وسیلے سے اللہ ہم کو ایمان والے لوگوں میں رکھیں۔ اور اللہ ہمارا ایمان بڑھائیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۴ اکتوبر ۳/۲۰۱۶ محرم ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ' صبح نماز